

ساہتیہ اکادمی کے سالانہ ادبی پروگرام کا افتتاح

میں 493 کتابیں شائع کیں جس اس طرح ہر 18 گھنٹے میں ایک کتاب منظر عام پر آئی۔ سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ ساہتیہ اکادمی نے 197 سے زیادہ کتاب میلوں میں شرکت کی اور پورے سال میں اکادمی نے 4.25 کروڑ کی کتابیں فروخت کیں۔ انھوں نے اس سال کی مختلف ادبی تقاریب پر مختصر روشنی ڈالی، بعد ازیں مہمانوں کو نمائش سے رو بہ کرایا۔ نمائش کے افتتاح کے بعد اکادمی کی ایگزیکٹو بورڈ کی میٹنگ ہوئی جس میں 24 ہندستانی زبانوں کے تراجم ایوارڈ کو منظوری دی گئی۔



ادبی محفلوں کا انعقاد کیا گیا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے برس اکادمی نے مختلف ہندستانی زبانوں

موجود تھے۔ ساہتیہ اکادمی کے فعال سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس راؤ نے اس موقع پر اپنی مختصر تقریر میں بتایا کہ اس نمائش میں جہاں پچھلے سال کی اہم ادبی پروگراموں کو دکھایا گیا ہے وہیں مہاتما گاندھی کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک مخصوص گوشہ بھی بنایا گیا ہے جس میں مہاتما گاندھی کی تصنیف اور ان پر لکھی گئی لگ بھگ 700 کتابیں نمائش میں شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اکادمی نے گزشتہ سال 24 ہندستانی زبانوں میں کل 501 ادبی پروگراموں کا انعقاد کیا، اس طرح لگ بھگ ہر 17 گھنٹے میں ایک پروگرام کی شرح سے

نئی دہلی، 28 جنوری (یو این آئی) معروف ادیب، ماہر تعلیم، راجیہ سبھا کے سابق رکن پدم بھوشن مرنا ل مہری نے آج صبح ساہتیہ اکادمی کمپلیکس میں اکادمی کے سالانہ پروگرام ادبی پروگرام 'ساہتیہ اتسو 2019' کے دوران اکادمی نمائش کا افتتاح کیا۔ اس نمائش میں اکادمی کی سال بھر کی کارکردگیوں کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ مسٹر مرنا ل مہری کے ساتھ اکادمی کے صدر چندر شیکھر کمبار، نائب صدر مادھو کوشک، اکادمی کے سکریٹری کے سری نواس راؤ اور اکادمی کے ایگزیکٹو بورڈ کے اراکین کے علاوہ کئی زبانوں کے ادیب اور صحافی

ساہتیہ اکادمی کا سالانہ ادبی پروگرام 'ساہتیہ اُتسو 2019' کا افتتاح

نمائش سے رو برو کرایا۔ نمائش کے افتتاح کے بعد اکادمی کی ایگزیکٹو بورڈ کی میٹنگ ہوئی جس میں 24 ہندستانی زبانوں کے تراجم ایوارڈ کو منظوری دی گئی۔ اردو میں اس سال یہ ایوارڈ اردو کے معروف فکشن نگار اور مترجم ذکیہ مشہدی کو دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ دوپہر دو بجے ساہتیہ اکادمی بھاشا سمان تقریب کا انعقاد عمل میں آیا جس میں کلاسیکی اور قرون وسطی ادب میں نمایاں خدمات کے لیے آٹھ ممتاز ادیبوں کو یہ ایوارڈ تقسیم کیا گیا۔ اس سال شمالی، مشرقی، مغربی علاقوں کے لیے اور کوشلی سنبل پوری، پائیٹے اور ہریانوی ادب کے اپنے اپنے میدان میں گراں قدر ادبی خدمات کے لیے اکادمی کے صدر چندر شیکھر کمبار نے انعامات پیش کیے۔ اس موقع پر اکادمی کے نائب صدر مادھو کوشک اور سکریٹری کے سری نواس راؤ بھی موجود تھے۔

ایک مخصوص گوشہ بھی بنایا گیا ہے جس میں مہاتما گاندھی کی تصنیف اور ان پر لکھی گئی لگ بھگ 700 کتابیں نمائش میں شامل ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ اکادمی نے گزشتہ سال 24 ہندستانی زبانوں میں کل 501 ادبی پروگراموں کا انعقاد کیا، اس طرح لگ بھگ ہر 17 گھنٹے میں ایک پروگرام کی شرح سے ادبی محفلوں کا انعقاد کیا گیا۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ پچھلے برس اکادمی نے مختلف ہندستانی زبانوں میں 493 کتابیں شائع کیں جس میں اس طرح ہر 18 گھنٹے میں ایک کتاب منظر عام پر آئی۔ سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ ساہتیہ اکادمی نے 197 سے زیادہ کتاب میلوں میں شرکت کی اور پورے سال میں اکادمی نے 4.25 کروڑ کی کتابیں فروخت کیں۔ انھوں نے اس سال کی مختلف ادبی تقاریب پر مختصر روشنی ڈالی، بعد ازیں مہمانوں کو

نئی دہلی (یو این آئی) معروف ادیب، ماہر تعلیم، راجیہ سبھا کے سابق رکن پدم بھوشن مرنا ل مہری نے آج صبح ساہتیہ اکادمی کمپلیکس میں اکادمی کے سالانہ پروقار ادبی پروگرام 'ساہتیہ اُتسو 2019' کے دوران 'اکادمی نمائش' کا افتتاح کیا۔ اس نمائش میں اکادمی کی سال بھر کی کارکردگیوں کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ مسٹر مرنا ل مہری کے ساتھ اکادمی کے صدر چندر شیکھر کمبار، نائب صدر مادھو کوشک، اکادمی کے سکریٹری کے سری نواس راؤ اور اکادمی کے ایگزیکٹو بورڈ کے اراکین کے علاوہ کئی زبانوں کے ادیب اور صحافی موجود تھے۔ ساہتیہ اکادمی کے فعال سکریٹری ڈاکٹر کے سری نواس راؤ نے اس موقع پر اپنی مختصر تقریر میں بتایا کہ اس نمائش میں جہاں پچھلے سال کی اہم ادبی پروگراموں کو دکھایا گیا ہے وہیں مہاتما گاندھی کی 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر

سہاہتہ اکادمی کی سالانہ تقریبات کی نمائش کا افتتاح

سہاہتہ اکادمی میں گاندھی جی پر
مبنی ہال لوگوں کی توجہ کا مرکز



مرنل میری سہاہتہ اکادمی کی سالانہ تقریبات کا افتتاح کرتے ہوئے

ہال میں سہاہتہ اکادمی سے شائع ہونے والی مطبوعات کا ایک بڑا اسٹال بھی لگایا گیا ہے جہاں اردو، انگریزی اور پنجابی و دیگر سہاہتہ اکادمی سے شائع ہونے والی کتابیں موجود ہیں، ساتھ ہی یہاں رواں سال سہاہتہ اکادمی سالانہ ایوارڈ یافتہ ہستیوں کی مطبوعات کو بھی نمائش کے طور پر سجایا گیا جن میں اردو زبان میں لکھا گیا مصنف رحمان عباس کا چوتھا ناول روجزن بھی شامل ہے۔ وہیں موجود ادب سے محبت رکھنے والے گریجویٹوں کے طالب علم راکیش نے بتایا کہ ٹیکنالوجی کے زمانے میں سبھی کتابیں انٹرنیٹ پر دستیاب ہوتی ہیں جنہیں آسانی سے پڑھا جاسکتا ہے۔

میں گاندھی جی پر لکھی ہوئی ۷۰۰ سے زائد کتابوں کو سجایا گیا ہے، گاندھی جی کا ایک قول 'میری زندگی کی مشعل راہ کتابیں اور چرخہ ہیں' اس تقسیم پر مبنی اس ہال میں قدیم روایتی ہندوستانی چرنے بھی موجود ہیں، جہاں چرنے کے ذریعہ روٹی سے دھاگا بنا کر دکھایا جا رہا ہے۔ سہاہتہ اکادمی کے اس ہال میں ادب اور سہاہتہ سے دلچسپی رکھنے والے کثیر تعداد میں پہنچ رہے ہیں۔ گاندھی جی کے ہال کی ستائش کرتے ہوئے ایک معصوم نامی

طالب علم نے کہا کہ اگر کسی شخص کو بابائے قوم گاندھی جی کا جاننا اور سمجھنا ہے تو یہ ہال اس کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں گاندھی کے اصولوں کی پیروی کرنا اہم ضرورتوں میں سے ایک ہے کیونکہ آج ملک میں دانستہ طور پر تشدد کا ماحول بنایا جا رہا ہے اور اس ماحول کو گاندھی جی کا عدم تشدد کا درس ہی ختم کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہم یہ سنا کرتے تھے کہ گاندھی جی کے وقت میں لوگ چرنے سے دھاگے بنایا کرتے تھے لیکن آج یہاں آکر میں نے گاندھی جی کے دور کو محسوس کیا ہے، جہاں کئی خواتین چرنے کے ذریعہ روٹی سے دھاگا بناتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں۔ اس کے علاوہ

نمایاں خدمات کے لیے آٹھ ممتاز ادیبوں کو یہ ایوارڈ تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر اکادمی کے نائب صدر مادھو کوشک اور سکریٹری کے سری نو اس راؤ بھی موجود تھے۔ چندر شیکھر کمبار نے اپنی تقریر میں کہا کہ زبانوں کے معاملے میں ہم قسمت والے بھی ہیں اور بدنصیب بھی۔ اکادمی کے نائب صدر مادھو کوشک نے اظہار تشکر کیا۔ اس موقع پر اکادمی کے سکریٹری ڈاکٹر راؤ نے کہا کہ اکادمی کے لیے ہرزبان اہم ہے اور اس کی حفاظت اکادمی کا فرض ہے۔ آخر میں بھاشا سامان سے سرفراز ادیبوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انعام یافتہ ادیبوں میں یوگیندر ناتھ شرما ارون، لگنیدر ناتھ داش، شیلپہ شکر پاپٹ، پرفل کمار ترپاھی، ہلدھر ناگ، ایچ نینگ سانگ، ہری کرشن دویدی اور شیم شرما شامل تھے۔ سہاہتہ اکادمی کے زیر اہتمام منعقد سہاہتہ اکادمی کی سالانہ



تقریبات کا آغاز ہوا۔ ۶ روزہ تقریبات کے پہلے دن سہاہتہ اکادمی کی سالانہ کارکردگی کی نمائش کی گئی، دوسری جانب متعدد ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ واضح ہو کہ رواں سال بابائے قوم مہاتما گاندھی کی ۱۵۰ ویں سالگرہ کے موقع پر ایک خصوصی ہال بھی بنایا گیا ہے، جس

نئی دہلی (فضیل احمد) معروف ادیب، ماہر تعلیم، سابق رکن پارلیمنٹ اور پدم بھوشن انعام یافتہ مرنل میری نے آج صبح سہاہتہ اکادمی کیمپس میں اکادمی کے سالانہ تقریبات کی نمائش کا افتتاح کیا۔ اس نمائش میں اکادمی کی سال بھر کی کارکردگیوں کا مظاہرہ کیا گیا ہے۔ اس موقع پر مرنل میری کے ساتھ اکادمی کے صدر چندر شیکھر کمبار، نائب صدر مادھو کوشک، اکادمی کے سکریٹری کے سری نو اس راؤ اور اکادمی کے ایگزیکٹو بورڈ کے اراکین کے علاوہ کئی زبانوں کے ادیب اور صحافی موجود تھے۔ اس موقع پر سہاہتہ اکادمی کے سکریٹری ڈاکٹر کے سری نو اس راؤ نے کہا کہ اس نمائش میں جہاں پچھلے سال کی اہم ادبی پروگراموں کو دکھایا گیا ہے وہیں مہاتما گاندھی کی ۱۵۰ ویں یوم پیدائش کے موقع پر ایک مخصوص گوشہ بھی بنایا گیا ہے جس میں مہاتما گاندھی کی تصنیف اور ان پر لکھی گئی لگ بھگ ۷۰۰ کتابیں نمائش میں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اکادمی نے گزشتہ سال ۲۴ ہندوستانی زبانوں میں کل ۵۰۱ ادبی پروگراموں کا انعقاد کیا ہے نمائش کے افتتاح کے بعد اکادمی کی ایگزیکٹو بورڈ کی بیٹھک ہوئی جس میں ۲۴ ہندوستانی زبانوں کے تراجم ایوارڈ کو منظوری دی گئی۔

اردو میں رواں سال یہ ایوارڈ اردو کے معروف فکشن نگار اور مترجم ذکیہ مشہدی کو دینے کا فیصلہ کیا گیا۔ دو پہر دو بجے سہاہتہ اکادمی بھاشا سامان تقریب کا انعقاد عمل میں آیا جس میں کلاسیکی اور قرون وسطی ادب میں



കേന്ദ്ര സാഹിത്യ അക്കാദമി പുരസ്കാരം, അക്കാദമി പ്രസിഡന്റ് ഡോ.ചന്ദ്രശേഖർ കമ്പാരിൽ നിന്ന് കവി എസ്. രമേശൻ നായർ ഏറ്റുവാങ്ങുന്നു.



साहित्य अकादेमी

साہتیہ اکادمی کا سالانہ 6 روزہ فیسٹول کا آغاز

ایوارڈ تقسیم کی اہم تقریب 29 جنوری کو کمانی آڈیٹوریم میں ہوگی، اس سال فیسٹول میں ٹرانس جینڈر بھی حصہ لیں گے

نئی دہلی۔ ساہتیہ اکادمی کا سال 2019 کا سالانہ 6 روزہ فیسٹول کئی نویتوں سے اہم رہے گا۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 150 ویں سالگرہ کی نسبت سے اس بار ان پر ایسی 700 کتابوں کی نئی دہلی کے ساہتیہ اکادمی کے راہنڈر بہون میں نمائش لگائی جائیگی جو یا تو آنجہانی گاندھی نے خود لکھی ہیں یا دیگر ایک اور خاص بات یہ ہے کہ اس بار فیسٹول میں انسانی پہلوؤں کے مد نظر ٹرانس جینڈر کو بھی جگہ دی جارہی ہے۔ 2 فروری کو دوپہر یک شفٹ میں ٹرانس جینڈر کوئی سمیلن کے ساتھ ان پر کئی دیگر چیزیں تقریبات کا حصہ ہوں گی۔ ساہتیہ اکادمی کی اہم تقریب 'تقسیم ایوارڈ' کا پروگرام نئی دہلی کے کمانی آڈیٹوریم میں 29 جنوری کو شام 24 زبانوں کے ادیبوں کو ایوارڈ تقسیم کئے جائیں گے۔ اردو کا ایوارڈ رحمن عباس کیلئے اعلان ہوا ہے جبکہ انگریزی اور کشمیری میں بھی مسلم اقلیت کے ادباء نے جگہ بنائی ہے۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری جناب کے سرینواس راؤ نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس فیسٹول میں 6 دنوں تک پروگراموں میں مختلف ادبی و ثقافتی 250 سے زائد ادباء، ناقدین اور مصنفین مدعو ہیں۔ فیسٹول کو گزشتہ کچھ برسوں سے غیر ملکی ادیبوں سے بھی جوڑا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس بار مارٹیش اور سری لنکا سے ادیبوں کی شرکت ہوگی۔ مہاتما گاندھی کی 150 ویں سالگرہ کے موقع سے 31 جنوری سے 'بھارتیہ ساہتیہ میں گاندھی' کے عنوان سے سہ روزہ قومی سمینار عناوین پر مقالے پڑھے جائیں گے۔ جناب کے سرینواس راؤ نے بتایا کہ ساہتیہ اکادمی کی تاریخ میں پہلی بار ٹرانس جینڈر کو بھی جگہ دی جارہی ہے۔ ایک کوئی سمیلن ہوگا جس میں درجن بھر سے زائد ٹرانس جینڈر کو حضرات پڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ساہتیہ اکادمی نے ٹرانس جینڈر کو اہمیت دینے کا فیصلہ انسانی بنیادوں اور

தமிழ் எழுத்தாளர் எஸ்.ராமகிருஷ்ணன் உள்பட 24 பேருக்கு சாகித்ய அகாதெமி விருது

நமது நிருபர்

புது தில்லி, ஜன. 29: பிரபல தமிழ் எழுத்தாளர் எஸ்.ராமகிருஷ்ணன் உள்ளிட்ட இந்திய மொழிகளைச் சேர்ந்த 24 எழுத்தாளர்களுக்கு செவ்வாய்க்கிழமை சாகித்ய அகாதெமி விருது வழங்கப்பட்டது.

சிறந்த இலக்கியப் படைப்புகளுக்கான 2018-ஆம் ஆண்டுக்கான சாகித்ய அகாதெமி விருது வழங்கும் விழாவில் கமாளி அரங்கில் செவ்வாய்க்கிழமை நடைபெற்றது. நிகழ்ச்சிக்கு சாகித்ய அகாதெமியின் தலைவர் சந்திரசேகர் கம்பார் தலைமை வகித்தார். செயலர் கே.ஸ்ரீநிவாச ராவ் வரவேற்புரையாற்றினார்.

நிகழ்ச்சியில் தமிழ் எழுத்தாளர் எஸ்.ராமகிருஷ்ணனுக்கு சாகித்ய அகாதெமி விருதை அதன் தலைவர் சந்திரசேகர் கம்பார் வழங்கினார். 2014-ஆம் ஆண்டு வெளியான அவரது 'சஞ்சாரம்' என்ற நாவலுக்கு இந்த விருது வழங்கப்பட்டுள்ளது. இதே போல, கன்னியாகுமரியை பூர்வீகமாகக் கொண்ட மலையாள எழுத்தாளர்



2014-ஆம் ஆண்டு வெளியான 'சஞ்சாரம்' நாவலுக்காக தில்லியில் செவ்வாய்க்கிழமை தமிழக எழுத்தாளர் எஸ். ராமகிருஷ்ணனுக்கு சாகித்ய அகாதெமி விருதை வழங்குகிறார் அதன் தலைவர் சந்திரசேகர் கம்பார்.

ரமேஷன் நாயருக்கு மலையாளத்துக்கான சாகித்ய அகாதெமி விருது வழங்கப்பட்டது. அவர் எழுதிய குருபெளர்ணிமா கவிதை நூலுக்கு இந்த விருது கிடைத்துள்ளது.

முக்கியத்துவம் பெறும் திருக்குறள்: நிகழ்ச்சியில் தலைமை விருந்தினராகக் கலந்துகொண்ட பிரபல ஓடியா எழுத்தாளர் மனோஜ் தாஸ் பேசுகை

யில், 'இந்தியாவில் உலகப் புகழ் பெற்ற கவிஞர்கள், எழுத்தாளர்கள் தோன்றியுள்ளனர். உலகில் பெரும்பாலான நாகரிகங்கள் உருவாகாத காலத்தில், அதாவது சுமார் 2,000 ஆண்டுகளுக்கு முன்பாக அறக் கருத்துகளைக் கூறும் திருக்குறளை திருவள்ளுவர் எழுதினார். உலகின் பெரும்பாலான ஆதி இலக்கியங்கள் அப்போது எழுதப்படவில்லை. உலகில் தோன்றிய ஆதி இலக்கியங்களில் திருக்குறள் முக்கியம் பெறுகிறது என்றார்.

'இலங்கைத் தமிழர்களின் வாழ்க்கையில் இந்திய இலக்கியங்களைப் பிரிக்க முடியாது'

இலங்கைத் தமிழர்களின் வாழ்க்கையில் இருந்து இந்திய இலக்கியங்களைப் பிரித்துப் பார்க்க முடியாது என்று இலங்கைத் தமிழ் எழுத்தாளர் ஐ.சாந்தன் கூறினார். சாகித்ய அகாதெமி விருது வழங்கும் நிகழ்ச்சியில் கௌரவ விருந்தினராகக் கலந்து கொண்ட அவர் தினமணியிடம் கூறுகையில், 'பெரும்பாலான இலங்கைத் தமிழர்களைப் போல, எனது வாழ்க்கையிலும் இந்திய இலக்கியங்கள் பெரும் செல்வாக்குச் செலுத்தின.

ராமாயணம், மகாபாரதம், திருக்குறள், சங்க இலக்கியங்கள் உள்ளிட்டவை இலங்கைத் தமிழர்கள் வாழ்வில் மிக முக்கியம் பெறுகின்றன. கல்கி, கலைமகள் உள்ளிட்ட வார இதழ்களும் எனது வாழ்வில் முக்கியம் பெறுகின்றன. சங்க இலக்கிய ஈழத்து கவிஞர் ஈழத்து பூதன் தேவனார் தொடக்கம் சமகால எழுத்தாளர்கள் ஷோபா சக்தி, அ. முத்துலிங்கம் வரை ஈழத்து இலக்கியத்துக்கு தனி மரபு உண்டு' என்றார்.

டவில்லை. உலகில் தோன்றிய ஆதி இலக்கியங்களில் திருக்குறள் முக்கியம் பெறுகிறது என்றார்.

தமிழ் அன்னைக்கு நன்றி: மலையாளத்துக்கான சாகித்ய அகாதெமி விருது பெற்ற ரமேஷன் நாயர் தினமணிக்கு அளித்த பேட்டியில், 'தமிழும் மலையாளமும் எனது இரு கண்களா

கும் தமிழின் ஆதி இலக்கியங்களான சிலப்பதிகாரம், திருக்குறள், பாரதியார் கவிதைகள் உள்ளிட்ட நூல்களைத் தமிழில் இருந்து மலையாளத்துக்கு மொழிபெயர்த்துள்ளேன். தமிழ் என் வாழ்வில் அனைத்து விஷயங்களிலும் பிண்ணிப் பிண்ணிந்நிருத்தது. தமிழ் அன்னைக்கு நன்றி' என்றார்.

